کووِیڈ فراڈ ''رقم کی واپسی'' کی اَسی وجوہات! سات منٹ کا ٹریلر (Ivo Sasek)

Ivo Sasek نے طویل اِختصار کے ساتھ کووِیڈ کے بارے میں ۸۰ چونکا دینے والے حقیقی واقعات میں دلائل کے ساتھ یہ سفارش کی ہے کہ ''بحرانی منافع خوری پر پابندی لگائی جائے''۔ دنیا بھر کے ۱۲۰ سے زیادہ مستند ادارے "Money back" کی اس دلیل سے اتفاق کرتے ہیں۔ وقت کم ہے اس طویل ورژن کو دیکھیں اور اس اہم پیغام کو پوری دنیا میں پھیلا دیں۔ (جاری ہے)

اگرچہ یہ غیر قانونی ہے لیکن 2024 تک کئی فارماسیوٹیکل کمپنیز نے انسانوں کے اوپر ادویات کے اثرات، نتائج اور مطابقت کو پرکھنے کی اجازت دے رکھی ہے۔۔۔۔ اس فراڈ کے نتیجے میں Pfizer ایک قاتل کے طور پر بے نقاب ہوا ہے اور اسکے علاوہ Pfizer 2021 کی آخری تہائی میں 24.1 بلین منافع بڑھانے میں کامیاب رہا۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں ''منافع خوری'' پر پابندی لگنی چاہیے۔ یہ اسی صورت میں ممکن ہے اگر دنیا بھر کے معاشرے مشترکہ فیصلے کریں، ایک اہم فیصلہ! 17 مئی 2021 سے پہلے تک یہی نوٹس کئی اقسام کے فیس ماسک مثلاً FFP2 کی پیکنگ پر درج تھا کہ ''یہ ماسک ریڈیو ایکٹیو ذرات، بیشتر اقسام کے وائرس اور اینزائم سے بچاؤ کے لئے موثر نہیں ہے۔ اس کے باوجود، یہی ماسک ساری دنیا کو پہنائے گئے لیکن کمپنیوں نے 17 مئی 2021 کے بعد ماسک کے اوپر لکھے الفاظ ''یہ آپکو وائرس سے نہیں بچاتے'' ہٹا دیے تا کہ لوگ ان سے پیسوں کی واپسی کا تقاضا نہ کر دیں۔ سویٹزرلینڈ میں تو یہاں تک ہوا کہ گورنمنٹ کے ادارے (EKAS) فیڈرل کوارڈینیشن کمیشن برائے پیشہ وارانہ حفاظت نے اسے گورنمنٹ ریکارڈ تک سے مٹا دیا۔ اور یہ سب جان بوجھ کر کیا گیا تا کہ عوام الناس ماسک پہنتے رہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ ایک سازش سے کم نہیں۔ ایک عالمی سازش۔ ایک گھنونا health scandal۔ کیونکہ ایک کرونا ہی نہیں ہے جس نے دنیا کو اپنے شکنجے میں لے رکھا ہے یہاں تک کے ایک معمولی شدت کا فلو بھی نہیں بلکہ ایک ادارہ چلانے والوں نے دنیا اپنی گرفت میں لے رکھا ہے۔ ایک خفیہ سوسائٹی ہے جہاں ہم فنانسنگ کر رہے ہیں۔ Gates اس میں باقاعدہ شریک ہے اور وہ طویل عرصے سے دنیا کی آبادی کو ویکسین کے ذریعے کم کرنے کے بارے میں خیالات کا اظہار کرتا آیا ہے۔ آپ خود اسے سن سکتے ہیں، بل گیٹس:

''ہم یہاں ایک چارٹ پر دیکھ سکتے ہیں پچھلے کئی سو سال کی دنیا کی آبادی۔۔۔۔ یہ قدرے خوفناک ہے۔ آج دنیا کی آبادی 6.8 بلین ہے اور یہ تقریباً 9 بلین تک پہنچ رہی ہے۔ اب ہم نئی ویکسن پر صحیح طور پر کام کریں تو شاید ہم % 10 سے %15 تک کم کر سکتے ہیں''

یہ وائرس فلو سے زیادہ خطرناک نہیں ہے جس کی شرح اموات %0.14 تا %0.15 ہے۔

ایک اندازے کے مطابق ویکسن لگوانے کے بعد 500,000 اموات ہوئیں۔ ڈاکٹر برگولز پچھلے بیس سالوں میں ویکسین سے ہونے والی اموات میں اضافے کو ''ڈرامائی'' قرار دیتے ہیں۔ یہ تعداد سالانہ 20 اموات سے بڑھ کر ہر سات مہینے میں 1230 تک جا پہنچی۔ پروفیسر ڈاکٹر Kuh Bandner کی رپورٹ کے مطابق ویکسینیشن میں اضافے وجہ سے %98 شرح اموات بڑھ گئی ہے۔ O'Looney بھی اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ اس نام نہاد ''وبا'' سے پہلے 2019 میں 2020 (pandamic کے دوران) کے مقابلے میں زیادہ اموات ہوئیں۔ تو کوئی کہہ سکتا ہے کہ وبا سے پہلے وبا کے دوران سے زیادہ لوگ مرے۔ جب آپ کووِیڈ ویکسین کے بعد ہونے والی اموات کا موازنہ اس سے پہلے ہونے والی اموات سے کرتے ہیں۔ یہاں تک کے Paul Ehrlich Institute PEI کو بھی ماننا پڑا کہ 2021 میں %24,000 تک ہونے والے غیر یقینی اضافے کو ابھی تک حتمی رپورٹ کے طور پر پیش نہیں کیا جا سکا۔ ان پوشیدہ اعداد و شمار پر ایک جرمن اور ایک امریکی ریسرچ نے روشنی ڈالی ہے کہ ویکسین سے متاثر ہونے والے %1 تا %5 لوگ ہی اس کی رپورٹ کرتے ہیں۔ سو کووِیڈ ویکسین کے شروع ہوتے ہی متاثرین اور مرنے والوں کی تعداد میں %99-95 تک کا نمایاں اضافہ ہوا۔ صرف 2021 میں دنیا بھر میں 108 پیشہ ور فٹ بال کے کھلاڑی کرونا کی ویکسین لگنے کے بعد کچھ ہی دیر میں میچ کے دوران گر کر وفات پا گئے۔ جو دل کے دورے سے بچ گئے انہیں فوراً ہی اپنا کریئر ختم کرنا پڑا۔

ان حقائق کی روشنی میں ان ''غلط مصنوعات'' پر لگائی گئی رقم کی واپسی کا مطالبہ کریں۔ یہ صرف آغاز ہے اگر صرف ۱۰۰ سب سے بڑے منافع خور جنہوں نے اس بحران سے فائدہ اٹھایا، منافع کی رقم واپس کر دیں تو دنیا بھر کے اس نقصان کی بھرپائی کی ضمانت دی جا سکتی ہے۔ ان گنت بڑی بڑی (دیو قامت) کمپنیوں میں صرف ایک BioN Tech ہی کا ذکر کریں تو 2019 کے مقابلے میں 2021 میں اس کمپنی کے کاروبار میں 277 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے گزشتہ ایک سال میں کووِیڈ انجکشن سے 30 بلین کمایا۔ بڑے منافع خور جو اسطرح کے Crisis سے فائدہ اُٹھاتے ہیں ان جیسے سینکڑوں بلکہ ہزاروں ہیں جو اس بحران سے فائدہ اٹھاتے ہیں جو بلین سے ٹریلین کی طرف آگ کی طرح پھیلتا جا رہا ہے۔ ہم ان بے ایمان منافع خوروں سے نمٹ رہے ہیں جو کہ مصنوعی بحران تخلیق کرنے کے ماہر ہیں اور اس سے خوب منافع کمانے کے گُر سے واقف ہیں۔ اسی لئے دنیا کو اس Crisis Profit پر پابندی لگانے کی ضرورت ہے۔

عالمی سطح پر بحران سے فائدہ اٹھانے والوں پا بندی نہ صرف Covid بحران بلکہ جنگی ، ماحولیاتی آفات ، معاشی بحران سے فائدہ اُٹھانے والوں کو بھی نہتا کر دے گا (بے یار و مدد گار کر دے گا) ۔ کیونکہ ہم نے ہی جو دنیا کے منصف ہیں فیصلے لینے ہیں ۔ لہذا ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم یک دل اور یک زبان ہو کر دنیا کے بحرانوں سے فائدہ اٹھانے والوں کے خلاف آواز اٹھائیں ۔ مجھے یقین ہے کہ خدا اس کارِ عظیم میں ہمارے ساتھ ہے ۔

Ivo Sasek